شرائط وضوابط برائے اکاؤنٹ

TAQWA ISLAMIC BANKING

اصطلاحات

1.1 درج ذیل الفاظ کے خصوصی معانی حسب ذیل ہوں گے۔ سیاق وسباق کی حسب ضرورت وضاحت ہوگی۔

ا اکاؤنٹ کا مطلب بینک میں رقم رکھنا ہے۔ صارف دو طرح کے اکاؤنٹ رکھ سکتا ہے۔ (ا) سیونگز (۲) کرنٹ۔ (پاکستانی روپیہ یا غیر ملکی کرنسی)

ب اکاؤنٹ کھولنے کا فارم: یہ بینک کی طرف سے مقرر کردہ فارم ہے۔ اس میں وقتاً فوقتاً ترمیم ہوتی رہتی ہے۔ اس میں صارف کی مختلف تفصیلات اور کوائف ہوتے ہیں اور صارف اس پر اپنے دستخط کرتا ہے۔

ج ڈیبٹ کارڈ سروسز: وقتاً فوقتاً بینک کی طرف سے مقرر کردہ ڈیبٹ کارڈ کی شرائط وضوابط کے مطابق صارف کو سروسز فراہم کرنا۔

د بینک: ''بینک آف پنجاب'' تقویٰ اسلامک بینکنگ۔

ہ بزنس: شریعہ بورڈ کی طرف سے منظور شدہ طریقے کے مطابق رقوم کا لین دین، سرمایہ کاری اور دستیاب فنڈ سے رقوم مقرر کرنا۔

و بزنس کا دن: وہ دن جب بینک کی متعلقہ برانچ بزنس کیلئے کھلی ہو اور وہ کوئی بھی دن جو سٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے منع نہ ہو۔

ر بزنس انکم: مخصوص مدت میں کسی مخصوص فنڈ سے رقوم کے لین دین، سرمایہ کاری اور مقررہ رقوم سے حاصل شدہ آمدنی۔

ح صارف: کوئی فرد واحد، فرم، کمپنی، کوئی گروہ، تنظیم، جو بینک میں اکاؤنٹ رکھتے ہوں بشمول (جہاں مناسب) ان کی طرف سے کوئی مجاز شخص جو ان کی جگہ بینک کو اکاؤنٹ کے متعلق ہدایات دے، صارف کہلاتا ہے۔

ط ڈائریکٹ اخراجات: رقوم کے لین دین، سرمایہ کاری اور مخصوص فنڈ سے مقررہ رقم پر ہونے والے اخراجات ڈائریکٹ اخراجات کہلاتے ہیں۔

ی ہبا: منافع میں بطور مضارب بینک کا حصہ جو منافع تقسیم کی تاریخ کو رقم جمع کرانے والے کے حق میں بینک اس منافع کے حصہ سے دستبردار ہو جائے۔

ک انٹرنیٹ بینکنگ سروس: بینک کی ویب سائٹ پر فراہم شدہ سروس جس سے صارف معلومات حاصل کرتا ہے اور بینک کو ہدایات دیتا ہے۔

ل انٹرنیٹ بینکنگ آئی ڈی: بینک کی فراہم کردہ مخصوص شناخت جس سے صارف بینکنگ سروس تک رسائی حاصل کرتا ہے۔

م (سرمایہ کاری میں نقصان کی تلافی): سرمایہ کار کو مستقبل کے نقصان سے محفوظ رکھنے کے لئے تبارو کی بنیاد پر (مضاربہ) شیئر دینے کے بند بینک کی طرف سے سرمایہ کاری کے منافع سے کچھ رقم مخصوص کر دینا۔

ن نقصان/کل نقصان: بینک کے معروف اصولوں کے مطابق مخصوص فنڈ سے حاصل شدہ آمدنی کی بنیاد پر ڈائریکٹ اخراجات اور اخراجات معاف کرنے کے بعد کا نقصان۔

س مضاربہ: شراکت جس میں ایک پارٹی سرمایہ فراہم کرتی ہے اور دوسری مہارت اور انتظامیہ فراہم کرتی ہے۔ منافع طے شدہ معاہدہ کے مطابق ہوتا ہے اور نقصان سرمایہ فراہم کرنے والا برداشت کرتا ہے۔

ع مضارب: وہ پارٹی جو مضاربہ شراکت میں مہارت اور انتظامیہ فراہم کرتی ہے۔

ف (مشارکہ): مشترکہ بزنس جس کا نفع ونقصان باہمی رضامندی سے طے کیا جاتا ہے۔ یہ ایک معاہدہ کے تحت ہوتا ہے جس میں شرکاء کے سرمایہ میں بینک بھی سرمایہ شامل کر دیتا ہے۔ انتظامیہ میں شمولیت کا حق سب کے لئے ہے لیکن یہ ضروری نہیں۔ نفع تو طے شدہ نسبت کے مطابق ہوتا ہے لیکن نقصان سرمایہ کے حساب سے پورا کیا جاتا ہے۔

ص پاس ورڈ: اکاؤنٹ تک رسائی حاصل کرنے کے لئے بینک کی طرف سے فراہم کردہ حروف/ اعداد پر مشتمل مخصوص کوڈ۔

ق پن (PIN) صارف کی بنائی ہوئی خفیہ شناخت موصوف کارڈ رکھنے والے کے پاس ہوتی ہے جسے وہ وقتاً فوقتاً تبدیل بھی کر سکتا ہے۔

ر پوائنٹ آف سیل ٹرمینلز: فروخت کنندہ کے پاس الیکٹرانک مشین میں کارڈ ڈال کر خریداری کی جاتی ہے۔

ض (PER) منافع برقرار رکھنے کی رقم: صارف کی (ایکویٹی) میں اضافہ اور سرمایہ کاری کے منافع کو ایک خاص سطح پر رکھنے کے لئے تبارو کی بنیاد پر مخصوص فنڈ کی آمدنی میں سے بینک کی طرف سے مخصوص کردہ رقم

ت منافع/کل منافع: بینک کے معروف اصولوں (کے) مطابق مخصوص فنڈ سے حاصل شدہ آمدنی کی بنیاد پر ڈائریکٹ اخراجات اور اخراجات معاف کرنے کے بعد کا منافع۔

ث رب المال: مضاربہ معاہدہ کی پارٹی جو سرمایہ فراہم کرتی ہے اور معاہدہ کے تحت مضارب سے منافع سے حصہ لیتی ہے اور خصوصی طور پر مضاربہ کے نقصان برداشت کرتی ہے۔

ج سٹیٹ بینک آف پاکستان: سٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956 کے تحت قائم شدہ بشمول بعد میں اس کا منافع حاصل کرنے والے۔

ذ بینک ویب سائٹ: بینک آف پنجاب کی ویب سائٹ www.bop.com.pk جو وقتاً فوقتاً تبدیل اور یا ان کا ڈیزائن تبدیل کیا جاتا ہے۔

ض یہ شرائط یا ضافی شرائط جو وقتاً فوقتاً تبدیل کی جاتی ہیں۔

ظ غیر دعویٰ شدہ ڈیپازٹس کرنٹ/سیونگ اکاؤنٹ جو 10 سال سے غیر فعال ہوں ان اکاؤنٹس میں موجود بیلنس کو غیر دعویٰ شدہ ڈیپازٹس شمار کیا جاتا ہے۔

2 اکاؤنٹ کھولنا

2.1 بینک کے مقرر کردہ ''ڈیجیٹل اکاؤنٹ اوپننگ فارم'' میں تمام کوائف درج اور حسب ضرورت تمام معلومات اور دستاویزات فراہم اور صارف کے دستخط کرنے پر اکاؤنٹ کھولا جائے گا۔ اکاؤنٹ کھلنے کے بعد بھی بینک مزید معلومات اور دستاویزات طلب کر سکتا ہے۔ صارف کی عدم فراہمی پر بینک اس اکاؤنٹ پر مزید کارروائی روک سکتا ہے اور ایسے اکاؤنٹ کو بند بھی کر سکتا ہے۔

2.2 متوقع صارفین جو پروڈیشنل ریگولیشنز، AML/CFT/CPF ریگولیشنز، سٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری شدہ ہدایات اور بینک کی اپنی پالیسی کی شرائط پوری کرتے ہوں۔ ایسے صارفین کو بینک اکاؤنٹ کھولنے سے انکار نہیں کرے گا۔

2.3 وقتاً فوقتاً بینک کی طرف سے مقرر کردہ کم از کم رقم جمع کرانے پر اکاؤنٹ کھولا جائے گا جب تک سٹیٹ بینک آف پاکستان اس رقم کو کم/مستثنیٰ قرار نہ دے۔

2.4 ہر اکاؤنٹ کو ایک خصوصی نمبر دیا جائے گا جو اکاؤنٹ کے متعلق خط وکتابت، رقم جمع کرانے اور نکالتے وقت بطور حوالہ لکھا جائے گا۔ بینک اپنے حساب کتاب/ انتظامی ضرورت کے تحت اس نمبر یا اس کے کچھ حصہ کو تبدیل بھی کر سکتا ہے مگر اس کی اطلاع صارف کو دی جائے گی۔

2.5 اکاؤنٹ ایک فرد یا مشترکہ طور پر 2 اور اس سے زائد افراد پر کھولا جا سکتا ہے۔

2.6 اندھے/ بصارت سے معذور فرد/ افراد کا واحد/مشترکہ اکاؤنٹ کھولا جا سکتا ہے۔ ایسے فرد/ افراد کو ایک گواہ کے ساتھ ایک (ہر دفعہ) بینک ضرور آنا پڑے گا تا کہ وہ بینک کے افسران کی موجودگی میں چیکس پر اپنے دستخط/نشان انگوٹھا ثبت کر لیں۔

2.7 اندھے/ بصارت سے معذور فرد/ افراد کا اکاؤنٹ کھولنے کیلئے دستخط کرنے سے پہلے گواہ کی موجودگی میں ان کو بینک کی ہدایات پڑھ کر سنائی جائیں گی۔

2.8 ان پڑھ/ دستخط کرتے وقت ہاتھ کانپنے والے افراد کا اکاؤنٹ بھی کھولا جا سکتا ہے ایسے افراد شناخت کیلئے اپنی تصویر بینک کو دیں گے۔ ایسے افراد بینک میں رقم جمع کرانے اور نکالنے کیلئے ذاتی طور پر بینک آ کر بینک افسران کی موجودگی میں چیکس پر دستخط/نشان انگوٹھا لگائیں گے۔

3 نابالغ کا کھاتہ

3.1 نابالغ کی جانب سے رقوم جمع کروائی جا سکیں گی بشرطیکہ اس کا کھاتا سرپرست کے ذریعے کھولا اور چلایا جائے گا۔

3.2 کھاتا نابالغ کے نام پر ہوگا جو اس کھاتے کا حقیقی مالک ہے کھاتے کا عنوان نابالغ اور سرپرست کے نام ہوگا۔ نابالغ کے بالغ ہونے تک سرپرست اس کھاتے کو چلا سکتا ہے، نابالغ کے بالغ ہونے پر کھاتے میں لین دین بند کر دیا جائے گا کھاتا بند کرتے ہوئے کھاتے میں جمع رقم بالغ (جو کہ پہلے نابالغ تھا) کو ادا کر دی جائے گی تاہم بالغ (جو کہ پہلے نابالغ تھا) اپنے نام سے نیا کھاتا کھول سکتا ہے۔ اگر سرپرست عدالت کی جانب سے نامزد کیا گیا ہو تو عدالتی احکامات پر عملدرآمد کیا جائے گا

4 مشترکہ اکاؤنٹ

4.1 اگر دو یا دو سے زیادہ افراد کے نام پر کھاتہ کھولا جاتا ہے تو اس افراد کی صورت میں اس اکاؤنٹ میں موجود رقم اور اس پر حاصل شدہ منافع ہر وقت انہی افراد کی ملکیت ہوگا جنہوں نے اکاؤنٹ اوپننگ فارم پر دستخط کئے

BOP THE BANK OF PUNJAB

ہوئے ہیں۔ اکاؤنٹ اور اس کی سروسز میں کسی نقصان کی صورت میں بھی یہی افراد مشترکہ اور مجموعی طور پر برداشت کریں گے۔

4.2 مشترکہ اکاؤنٹ کی صورت میں درج ذیل شرائط بھی لاگو ہونگی۔

ا) اکاؤنٹ اوپننگ فارم پر دستخط کرنے والے تمام افراد کے متعلق یہ مانا جائے گا کہ ہر فرد نے باقی دستخط کرنے والے ہر فرد کو مجاز اور مختار بنایا ہوا ہے۔

i) اکاؤنٹ کے شرکاء کے نام یا علامتی طور پر ان کے نام کوئی یا تمام چیکس، ڈرافٹس، نوٹس، دیگر دستاویزات، رقم کی ادائیگی وصول ہونے اور اس کے متعلق خصوصی ہدایات کی عدم موجودگی میں بینک ایسی دستاویزات کو قبول کر کے اکاؤنٹ میں جمع کرنے کا مجاز ہوگا۔

ii) اسی طرح درج بالا صورت میں متعلقہ اکاؤنٹ سے چیکس، ڈرافٹس، نوٹس یا دیگر دستاویزات جاری کر دے گا۔

ب) ہر ایک یا کسی کی موت کی صورت میں ہر دوسرا کی بنیاد پر مشترکہ اکاؤنٹ میں کسی رکن کی ہدایات پر عمل سے پہلے بینک کو متضاد ہدایات ملنے کی صورت میں موجودہ اختیار یا ہدایات کے باوجود اپنی صوابدید کے مطابق ارکان کی متفقہ ہدایات پر عمل کرے گا۔

ج) ارکان کی طرف سے متضاد ہدایات ملنے کی صورت میں بینک بغیر پیشگی اطلاع کے ایسے اکاؤنٹ کی کارروائی معطل کرنے کا حقدار ہوگا۔

5 چیک بکس

5.1 پہلی مرتبہ چیک بک لینے کے لئے بینک کی مقرر کردہ چیک ریکوزیشن سلپ پر درخواست دی جائے گی۔ بعد میں چیک بک کے لئے اس کے اندر لگی ہوئی سلپ استعمال کی جائے گی۔ اگر صارف بینک سے چیک بک لینے کیلئے کسی اور شخص کو بھیجے تو ایسی صورت میں اس شخص کے پاس اپنا اصل CNIC/SNIC، بینک کے مقرر کردہ فارمیٹ پر صارف کی تحریری اجازت اور بینک ریکارڈ میں جمع کرانے کے لئے شناختی دستاویز کی فوٹو کاپی ہونا لازمی ہے۔

5.2 کھاتادار کے اپنے مفاد میں ہے کہ وہ چیک بک باحفاظت رکھے اور اس بات کا انتظام کرے کہ یہ چیک بک کسی غیر متعلقہ شخص تک نہ پہنچے چیک بک کی گمشدگی یا چوری ہونے کی صورت میں کسٹمر کو اپنے چیک کی ادائیگی سے پہلے فوراً متعلقہ برانچ کو مطلع کر دینا چاہیے ایسی صورت میں بینک کسی قسم کے نقصان کا ذمہ دار نہ ہوگا تاہم بینک اپنے کسٹمر کے مفاد میں بہترین حکمت عملی کا مظاہرہ کرے گا

5.3 چیکس، چیک بک اور چیک ریکوزیشن سلپ گم ہونے کی صورت میں صارف تحریری طور پر بینک کو مطلع کرے۔

5.4 اگر چیک بک تاریخ اجراء سے 60 ایام کے اندر نہ لی جائے تو بینک اس کی قیمت صارف سے وصول کرے گا اور اسے ناقابل استعمال بنا دے گا۔

5.5 اگر صارف کی طرف سے چیکس اور دیگر قابل گفت وشنید دستاویزات بینک میں جمع کرائی گئیں مگر بینک نے انہیں قابل اعتراض ہونے کی وجہ سے قبول نہ کیا ہو تو بینک صارف کے خرچ پر بذریعہ ڈاک یا خصوصی میسنجر بینک میں موجود اس کے آخری پتہ پر فوراً ارسال کر دے گا۔ بصورت دیگر ایسی دستاویزات کے واپس لینے کا پہلے انتظام ہو۔

5.6 چیک بک ''INACTIVE'' حالت میں دی جائے گی جس کے لئے ضروری ہے کہ صارف خود بینک اپنی بائیومیٹرک تصدیق کرائے اگر کسی مستقل عارضی وجہ سے بائیومیٹرک نہ ہوسکے تو سٹیٹ بینک آف پاکستان کی اجازت کے مطابق موجودہ زیر استعمال طریقہ کے مطابق نادرا Vesisys استعمال کیا جائے۔ اداروں اور سرکاری اکاؤنٹ مجاز آفیسران کی کال بینک کنفرمیشن سے ایکٹویٹ ہوجائیں گے۔ علاوہ ازیں پہلی چیک بک کی صورت میں اداروں اور سرکاری اکاؤنٹس کی چیک بکس اکاؤنٹ ہولڈر/ مجاز آفیسر کا دستخط شدہ اصلی لیٹر آف تھینکس فراہم کرنے پر جاری کر دی جائیں گی۔

6 کھاتہ کی تفصیل

6.1 کھاتہ کی تفصیل کھاتہ دار کو بینک دولت پاکستان کی متعین کردہ مدت اور چارجز کے مطابق مندرجہ ذیل وقفہ سے بھیجی جائے گی

6.2 سٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ درج ذیل طریقہ سے ارسال کی جائے گی۔

ا) 30 جون اور 31 دسمبر کو آخری بیلنس -/10,000 روپے سے کم ہو تو کم از کم کیلنڈر سال کے اختتام سے یک ماہ کے اندر ایک مرتبہ (31 جنوری تک) سٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ ارسال کی جائے گی جس پر چارجز نہیں ہوں گے اور یہ ریگولر ڈاک کے ذریعہ ارسال ہوگی۔

ب) 30 جون اور 31 دسمبر کو آخری بیلنس -/10,000 روپے سے زیادہ ہو، سال میں دو مرتبہ ششماہی بنیاد پر 6 ماہ کے اختتام (30 جون، 31 دسمبر) سے ایک مہینہ کے اندر سٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ ارسال کی جائے گی۔

ج) صارف سٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ کی تاریخ اجراء سے 45 دن کے اندر سٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ میں کسی بھی تضاد کی صورت میں بینک کو مطلع کر سکتا ہے اس کے بعد سٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ درست تسلیم کی جائے گی۔

6.3 کسی بھی ساکت کھاتہ کی تفصیل اس کھاتہ کے ساکت رہنے کی مدت کے دوران کھاتہ دار کو ارسال نہ کی جائے گی تاوقتیکہ کھاتہ کو دوبارہ فعال نہ کروالیا جائے تاہم ایسے تمام کھاتوں کی تفصیلات ان کے ساکت ہونے کی تاریخ سے بینک کے مروجہ نظام الاوقات برائے ترسیل تفصیلات کے مطابق ارسال کی جائیں گی

6.4 بینک تمام کھاتوں میں جمع کرائی گئی رقوم کا اندراج احتیاط سے کرے گا مگر کسی بھی غلطی کی صورت میں بینک اپنے حاصل شدہ حقوق کے اندر رہتے ہوئے درستگی کرے گا اور کسی بھی غلط ادائیگی کی رقم کو وصول کرے گا جو کہ کھاتہ دار کو مطلع کر دیا جائے گا۔ اس طرح کی غلطیوں یا اصلاحات کی وجہ سے اکاؤنٹ ہولڈر کو ہونے والے کسی نقصان کے لیے بینک ذمہ دار نہیں ہوگا۔

6.5 سٹیٹمنٹ کی دوسری کاپی کی ترمیمی کی صورت میں بینک اس کے چارجز اکاؤنٹ ہولڈرز کے اکاؤنٹ سے شیڈول آف چارجز کے مطابق وصول کرے گا۔

7۔ ڈیپازٹس

7.1 کھاتے میں جمع ہونے والی رقوم / دستاویزات رسید ادائیگی کے ذریعے جمع کی جائے گی جس پر کھاتے کا عنوان اور نمبر لکھا جائے گا سسٹم سے جاری شدہ ڈیپازٹ سلپ کسٹمر کی کاپی جمع کروانے والے کے حوالے کر دی جائے گی تاہم سسٹم سے جاری شدہ ڈیپازٹ سلپ جمع کرانے کی رسید بینک کی مہر یا آفسر کے دستخط کی متقاضی نہیں۔

7.2 کھاتہ میں جمع کرائے جانے والے تمام چیک قابل ادا اور کراس ہونے چاہیں۔ چیک کی تمام تفصیل (جس بینک سے رقم نکلی ہو، اس کا نام، چیک نمبر وغیرہ) رسید ادائیگی پر صحیح لکھے جائیں اور اوپر دی گئی شرائط کو نظر انداز کرنے کی صورت میں بینک ذمہ دار نہ ہوگا، چیکس کی کولیکشن میں تاخیر یا گم ہونے کی صورت میں بینک ذمہ دار نہ ہوگا تاہم مسئلہ کے جلد حل کیلئے بینک مذکورہ پارٹی کے ساتھ رابطے میں رہے گا

8۔ رقم نکلوانا

8.1 کھاتہ سے رقم نکلوانے کیلئے صرف چیک کا ذریعہ استعمال کیا جائے گا جو بینک کی طرف سے طبع شدہ ہوں گے یا کوئی دوسرا طریقہ جو بینک کی طرف سے منظور کیا گیا ہو۔ چیک پر اکاؤنٹ ہولڈر / ڈیپازٹر (بشمول خواندہ/ نیم خواندہ) کا بینک کو دیئے گئے دستخط کے نمونے / انگوٹھے کے نشان کے مطابق ہونا چاہیے اور اس میں کسی قسم کی ردوبدل / تبدیلی اکاؤنٹ ہولڈ کے مکمل دستخط / انگوٹھے کے نشان سے تصدیق ہونی چاہیے۔

8.2 جب تک تصدیق نہ ہو۔ چیک پر کسی قسم کی کٹنگ اور تبدیلی کا ذمہ دار صارف نہیں ہوگا۔

8.3 دو یا دو سے زیادہ اشخاص کے نام سے جو کھاتہ ہوگا اس سے رقم نکلوانے کی صورت میں جو ہدایات کھاتے کے مفاد پر تمام کھاتہ داران کے دستخط سے دی گئی ہوں گی پر عملدرآمد ہوگا

تاہم چند ممکنہ ہدایات درج ذیل ہیں

الف) کوئی ایک یا تمام میں سے کوئی ایک یا ایک سے زیادہ یا باقی دستیاب کھاتہ داران

ب) تمام کھاتہ داران

8.4 رقوم کی منظوری کے برعکس چیک پر واضع کی گئی تاریخ سے پہلے اور چھ ماہ کے بعد رقم نکلوائی نہیں جا سکے گی۔

8.5 درج بالا 8.3 (1) کی صورت میں اگر کوئی ایک یا زیادہ کھاتہ داران کی طرف سے کھاتہ سے ادائیگی بند کرنے کیلئے ہدایت موصول ہوتی ہے تو رقم اسی صورت میں واجب الادا ہوگی۔ جب تمام کھاتہ داران کی طرف سے ادائیگی نہ کرنے کی ہدایت کی تنسیخ مل جائے گی

9۔ غیر فعال (ڈارمینٹ) اکاؤنٹ

9.1 ممکنہ صورت میں

ا) کرنٹ/ سیونگ/ بی بی اے اکاؤنٹ جن میں ایک سال تک اکاؤنٹ ہولڈ کی جانب سے کوئی ٹرانزیکشن نہ ہوئی غیر فعال (ڈارمینٹ) ہوجائیں گے۔ اور بینک اکاؤنٹ ہولڈرز کو بذریعہ نوٹس مطلع کرے گا یا سٹیٹ بینک کی جاری کردہ وقتاً فوقتاً ہدایات کے مطابق ان غیر فعال اکاؤنٹ میں رقم/چیک کریڈٹ تو ہوجائیں گے مگر جب تک اکاؤنٹ ہولڈر اسے دوبارہ فعال نہ بنالے اس سے رقم نکلوائی نہیں جا سکتی۔

ب) شق نمبر 20.7 میں وضاحت کے مطابق ڈائریکٹ پنشن اکاؤنٹ ڈارمینٹ/ غیر فعال ہونگے۔

9.2 کسی غیر فعال اکاؤنٹ کو دوبارہ باقاعدہ فعال کروانے کے لئے اکاؤنٹ ہولڈر کی تحریری درخواست کے ساتھ برائے اکاؤنٹ کی تبدیلی/حالت کے ساتھ متعلقہ برانچ میں بذات خود حاضر ہونا ہوگا اس کے پاس اصل کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ (CNIC) یا سمارٹ قومی شناختی کارڈ (SNIC) یا پاسپورٹ یا پاکستان اوریجن کارڈ (POC) یا قومی شناختی کارڈ برائے بیرون ملک مقیم پاکستانی (NICOP) ہونا چاہیے اور وہ اس کی فوٹو کاپی بینک کو برائے ریکارڈ پیش کرے۔ بینک پالیسی کے تحت تصدیق کے بعد اکاؤنٹ کو فعال کردے گا اس کے لئے بائیومیٹرک تصدیق بھی ہوگی۔ اگر کسی عارضی/مستقل وجہ سے بائیومیٹرک ممکن نہ ہو تو پھر موجودہ طریقے کے مطابق نادرا Vesisys سے تصدیق ہوگی۔ صارف کی Kyc پروفائل، وزٹ رپورٹ (جہاں ضرورت ہو)، ذریعہ آمدنی، کریڈٹ/ڈیبٹ کی حد پر نظر ثانی، پتہ، فون نمبر، موبائل نمبر، ای میل، نام سکریننگ، FATCA اور CRS کا عمل دوبارہ مکمل کیا جائے گا۔

10۔ غیر دعوٰی شدہ کھاتے

10.1 ایک کھاتہ میں مسلسل 10 سال سے کھاتہ دار نے کوئی لین دین نہ کیا ہو انھیں غیر دعوٰی شدہ کھاتے (ان کلیمڈ اکاؤنٹ)'' قرار دے دیا جائے گا اوران میں موجودہ رقم بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962 کی دفعہ 31 کے تحت بینک دولت پاکستان (SBP) کے حوالے کردیا جائے گا

11۔ کھاتہ کی بندش

11.1 بینک یہ حق رکھتا ہے کہ ایسا اکاؤنٹ جو کہ بینک منشاء کے مطابق نہ چلایا جارہا ہو یا کسی اور وجہ کی بنیاد پر کسٹمر کو پیشگی اطلاع دیئے یا بغیر اطلاع دیئے بند کرسکتا ہے۔ بینک یہ حق محفوظ رکھتا ہے کہ کسی بھی قسم کے تعلقات مثلاً لاکر، سیف کسٹڈی وغیرہ کو ختم کردے

11.2 تاہم اکاؤنٹ بند ہونے کی صورت میں کھاتہ کے بقایا جات کھاتہ دار کے فراہم کردہ پتہ پر Universal Cheque کی صورت میں مع وجہ بندش فوراً روانہ کردیئے جائیں گے

11.3 اکاؤنٹ بند ہونے پر صارف غیر استعمال شدہ چیک بک چیکس اور ڈیبٹ کارڈ بینک کو واپس کرے گا۔ متبادل کے طور پر اگر صارف غیر استعمال شدہ چیک بک، چیکس اور ڈیبٹ کارڈ کو گمشدہ قرار دیتا ہے تو اس کا تحریری بیان دینا ہوگا۔

11.4 اگر کھاتہ دار اپنا کھاتہ بند کرنے کا/ کی متمنی ہو تو اسے اپنے کھاتہ سے ساری رقم نکلوانی ہوگی

11.5 ایسے تمام کھاتے جن میں عرصہ دوسال سے لین دین نہ کیا گیا ہو اور ان میں بیلنس صفر یا -/1,000 روپے تک موجود ہو، بغیر کسی پیشگی اطلاع کے بند کردیئے جائیں گے

12 کھاتہ دار کی وفات/ دیوالیہ پن

12.1 کسی بھی کھاتہ دار کی وفات (یادیوالیہ پن) کی صورت میں سرکاری نوٹس کی موصولی کے بعد یا کسی اور مصدقہ ذرائع سے معلوم ہونے کے بعد بینک کھاتے میں لین دین فی الفور بند کردے گا

12.2 مشترکہ اکاؤنٹ کی صورت میں کسی ایک یا زیادہ اکاؤنٹ ہولڈر کی وفات۔

ا) مشترکہ اکاؤنٹ کی صورت میں اکاؤنٹ اوپننگ فارم میں سب کی طرف سے ہدایات اور ایسا کوئی کنٹریکٹ بھی موجود نہ ہو جو اس کے خلاف ہو تو پھر ہر ایک یا کوئی ایک یا زیادہ یا سروائیورز کو ادائیگی ہوگی اور اس میں فوت شدہ فرد/ افراد کے ورثاء کا کوئی حوالہ نہیں ہوگا۔

ب) دیگر تمام صورتوں میں کھاتے میں موجود رقم متوفی کھاتہ دار (داران) کے قانونی ورثاء کو دیگر کھاتہ داران کے ہمراہ بینک کے طریقہ کار کے مطابق واجب الادا ہوگی۔

13۔ اسلامک کرنٹ اکاؤنٹ

13.1 اسلامک کرنٹ اکاؤنٹ قرض کی بنیاد پر کھولا جاتا اور اس میں اکاؤنٹ ہولڈر جب چاہے رقم نکال سکتا ہے۔

13.2 اسلامک کرنٹ اکاؤنٹس میں رقوم جمع کرنے والوں پر یہ واضح کردیا جائے گا کہ اس پر منافع نہیں ملے گا۔ بینک کے شریعہ بورڈ کی ہدایات کے مطابق بینک اپنی صوابدید کے مطابق جیسے مناسب سمجھے، اس رقم کو ایکویٹی کے طور پر سرمایہ کاری اور دیگر مالی اور بزنس امور میں استعمال کرسکتا ہے۔

14۔ اسلامک بیسک بینکنگ اکاؤنٹ (کرنٹ اکاؤنٹ)

14.1 سٹیٹ بینک کی ہدایات کے مطابق اس قسم کے اکاؤنٹ میں ابتدائی طور پر جمع شدہ رقم کم از کم -/1,000 روپے ہوگی۔

14.2 اس اکاؤنٹ پر کوئی منافع نہیں ملے گا۔

14.3 کم از کم بیلنس کی کوئی حد مقرر نہیں۔ اگر 6 ماہ تک اس اکاؤنٹ میں بیلنس صرف رہے تو بینک اسے بند کرسکتا ہے۔

14.4 اس کی کوئی فیس نہیں ہے۔

14.5 بینک کے اے ٹی ایم سے رقم نکالنے کی کوئی فیس نہیں۔ دیگر بینکوں کے اے ٹی ایم استعمال کرنے پر شیڈول آف چارجز کے مطابق فیس لی جائے گی۔

14.6۔ سٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ سال میں ایک دفعہ دی جائے گی۔ اس کی دوسری کاپی کے لئے چارجز ہوں گے۔

15۔ اسلامک پرافٹ اینڈ لاس شیئرنگ سیونگز اکاؤنٹ ربافری سرٹیفکیٹس

15.1 سیونگ ڈیپازٹس اور ربا فری سرٹیفکیٹس ڈیپازٹس کے اعتبار سے بینک اور صارف کا تعلق مضاربہ کے اصولوں پر مبنی ہوگا جہاں صارف رب المال اور بینک مضارب ہوگا۔ مزید یہ تعلق مضاربہ معاہدہ کے مطابق ہوگا۔

15.2 صارف کی جمع شدہ رقم پول آف فنڈ میں رکھی جائے گی۔ بینک اپنی صوابدید کے مطابق صارف کی رقم اور دیگر رقموں کو اکٹھا کرسکتا ہے۔

15.3 بینک کے شریعہ بورڈ کی ہدایات کے مطابق بینک مضارب کے طور پر صارف کی رقم کو کاروبار میں لگا سکتا ہے۔

15.4 نفع آور تمام ڈیپازٹس کے لئے مخصوص علامتیں منسوب کی جاتی ہیں۔ اگلے ماہ یا بینک کی طرف سے مقرر کئے گئے عرصہ کیلئے حالیہ ماہ کے آخری ہفتہ میں منافع کی شرح مقرر کرلی جائے گی اور اسے بینک برانچز کے نوٹس بورڈ اور بینک کی ویب سائٹ پر شائع کردیا جاتا ہے۔

15.5 درج ذیل سیکشن 15 اور موجودہ بینک پالیسی کے مطابق ہر ماہ کا منافع مقرر کیا جائے گا اور صارف کے اکاؤنٹ میں 7 ایام کار میں جمع ہوجائے گا۔

15.6 صارف بینک کی انتظامیہ اور فیصلہ سازی میں شرکت نہیں کرے گا۔ صارف نے معاہدہ کے ذریعہ مضارب کو اجازت دی ہوتی ہے کہ وہ اس رقم کو کسی بھی کاروبار میں لگا سکتا ہے۔

15.7 درج بالا کے علاوہ

ا) خیراتی ادارے، لوکل باڈیز، خودمختار کارپوریشنز کمپنیز ایسوسی ایشنز، سوسائٹیز، تعلیمی ادارے اور فرمز پراویڈینٹ اور دیگر بینولینٹ قسم کے فنڈ بنانے کے لئے سیونگ اکاؤنٹ کھول سکتے ہیں۔ دیگر تمام صورتوں میں مجاز عدالت کے احکام پر ایسے اکاؤنٹ کھول سکتے ہیں۔

ب) بینک کی منظوری سے والدین یا سرپرست یا ایک سے زیادہ بچوں کے نام یا اداروں کی طرف سے خصوصی فنڈ رکھنے کے سوا ایک برانچ میں ایک کیٹگری میں صرف ایک ہی اکاؤنٹ کھولا جاسکتا ہے۔

16۔ نفع ونقصان کی تقسیم

16.1 جہاں پول میں بینک ہذا کا سرمایہ کسٹمر کے فنڈ کے ساتھ ملایا جائے تو اس صورت میں پول کی اصل آمدنی/ نقصان کا تعین بینک ہذا کے سرمائے اور کسٹمر کے فنڈ کے درمیان پول میں لگائے گے سرمائے کے لحاظ سے اپنے حصوں کے تناسب سے کیا جائے گا

16.2 مضاربہ کی بنیاد پر جمع رقوم کے نفع اور نقصان کا شمار اور تقسیم کسٹمر کے اکاؤنٹ میں Daily average balance کی بنیاد پر نفع/ نقصان کی مدت شمار کے دوران کیا جائے گا

16.3 ہر کیلنڈر ماہ/ مضاربت کے دورانیے کے اختتام پر/ مضاربہ سے متعلق کاروبار سے حاصل ہونے والا نفع یا نقصان کو تمام بلاواسطہ اخراجات کی کٹوتی کے بعد، رائج طریقہ کار کے مطابق تقسیم کیا جائے گا

ا) اگر پول میں بینک ہذا کا سرمایہ کسٹمر کے ساتھ ملایا گیا ہو تو اس صورت میں سب سے پہلے بینک ہذا کے سرمائے اور کسٹمر کے فنڈز کے درمیان پول میں لگائے گئے سرمائے کے لحاظ سے نفع کو تقسیم کیا جائے گا۔ اگر نقصان ہو تو سرمایہ کاری کے تناسب کی بنیاد پر بینک ہذا اور کسٹمرز کے فنڈز کے درمیان تقسیم کردیا جائے گا

ب) درج بالا شق (A)16.3 کے تحت بحثیت مضارب بینک ہذا کے منافع کی کٹوتی کے بعد باقی ماندہ منافع پہلے سے مقررہ ویٹج کی بنیاد پر پول کے ارکان میں تقسیم کیا جائے گا اگر نقصان ہو تو مضاربہ کے تحت پول کے ارکان میں کی سرمایہ کاری کے تناسب کی بنیاد پر تقسیم کیا جائے گا ہوگا۔

ج) کاروبار میں ایسا نقصان جو کہ بینک کی غفلت یا بلاارادہ خلاف ورزی کی وجہ سے ہو تو کسٹمر ایسا نقصان اٹھانے کا حصہ دار ہوگا۔

ڈ) بینک رقم کی ایک خاص شرح بوقت ضرورت کیش ان ہینڈ، ہنگامی حالات، کیش ریزرو کی ضروریات/ سٹیچوری لیکوڈیٹی ریزرو (سی آر آر/ ایس ایل آر) محفوظ رکھے گا جہاں (اطلاق ہوتا ہو)۔ یہ رقم پول کا حصہ سمجھی جائے گی۔

16.4۔ بینک کے منافع کو ہموار کرنے کیلئے بینک پول کی نیٹ آمدن میں سے پرافٹ ایکولائیزیشن ریزرو (پی ای آر) قائم کرسکتا ہے یا ڈیپازٹرز کو ان کے منافع کے حصے میں سے ہبہ دے سکتا ہے۔

16.5۔ منافع اور نقصان کی شیئرنگ سکیم کے تحت ریٹرن کا حساب لگانے کا طریقہ سٹیٹ بینک آف پاکستان کے موجودہ اور وقتاً فوقتاً حاصل ہونے والے قوانین اور ہدایات کے عین مطابق ہے۔

16.6۔ بینک کی جانب سے منافع / نقصان کی مقرر کردہ رقم تمام کسٹمرز کیلئے حتمی ہوگی۔ کوئی بھی کسٹمر ان منافع جات اور نقصانات کے تعین پر سوال کرنا کا مجاز نہیں ہوگا۔

16.7۔ حقائق کے برعکس اگر کسٹمر کو خاص طور پر ہدایت دی گئی ہے تو ایک ربع فری سرٹیفکیٹ بینک کی صوابدید پر کیش کروایا جائے گا۔

16.8۔ ربع فری سٹرفکیٹ کو قبل از وقت کیش کروانے کی صورت میں، بینک کی قبل از وقت ان کیشمنٹ پالیسی /یا ڈیپازٹ کے پراڈکٹ پروسیجرل مینول کے مطابق اُس عرصے کا منافع واجب الادا ہوگا (جیسا بھی کیس ہو)۔ منافع کی مد میں اداشدہ زائد رقم کی صورت میں منافع کیش کے وقت ایڈجسٹ کیا جائے گا۔

17 پرافٹ ایکولائیزیشن ریزرو (پی ای آر)، انویسٹمنٹ رسک ریزرو (آئی آر آر) اور دیگر دفعات

17.1۔ پرافٹ ایکولائیزیشن ریزرو (پی ای آر)، انویسٹمنٹ رسک ریزرو (آئی آر آر) اور دیگر دفعات مندرجہ ذیل طریقوں سے تخلیق، برقرار اور استعمال جاسکتی ہیں۔

اے۔ بینک، سٹیٹ بینک آف پاکستان کے اصولوں کے مطابق اپنی مکمل صوابدید استعمال کرتے ہوئے رقم جمع کروانے والوں کے سرمایہ کاری پر منافع کا خاص لیول برقرار رکھنے کیلئے، پول کی نیٹ آمدن میں سے کٹوتی / پرافٹ ایکولائیزیشن ریزرو (پی ای آر) کو واپس کرسکتا ہے۔

بی۔ بینک کُلی یا جزوی طور پر پی ای آر کی رقم ڈیپازٹرز کے منافع کو بہتر بنانے کیلئے استعمال کرسکتا ہے خاص طور پر اس عرصے کے دوران جب پول کا منافع مارکیٹ کی توقعات سے نیچے ہو۔

سی۔ صرف موجودہ ڈیپازٹرز ہی پی ای آر میں حصص کے حقدار ہوں گے۔ ڈیپازٹرز اس بات پر متفق ہوں گے کہ رقم نکلوا لینے کے بعد وہ پی ای آر میں حصص کا دعویٰ کرنے کا حق نہیں رکھیں گے۔

ڈی۔ پی ای آر پول شرکاء سے تبرو کی بنیاد پر قائم کیا جائے گا۔

ای۔ پی ای آر کا تناسب برانچز کے نوٹس بورڈ پر آویزاں ہوگا اور متعلقہ عرصہ شروع ہونے سے قبل بینک کی ویب سائٹ پر بھی موجود ہوگا۔

17.2۔ ڈیپازٹرز کو مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے منافع کے حصے میں کمی کے ساتھ ہبہ جاری کیا جاسکتا ہے۔

اے۔ کمرشل رسک سے بچنے کیلئے بینک مضارب کی حیثیت سے منافع کا ایک حصہ حاصل کرسکتا ہے جو کہ ڈیپازٹرز کے حق میں ہوگا اور صرف تب ہوگا جب پی ای آر میں موجود بیلنس مکمل طور پر استعمال ہو چکا ہو۔

17.3۔ سٹیٹ بینک آف پاکستان کے قوانین کے مطابق، بینک اپنی مکمل صوابدید استعمال کرتے ہوئے ڈیپازٹرز کی سرمایہ کاری پر مستقبل کے نقصانات سے بچنے ڈیپازٹرز کے منافع میں سے کٹوتی /انویسٹمنٹ رسک ریزرو (آئی آر آر) واپس کرسکتا ہے۔ مثال کے طور پر مضارب شیئر کا قابل تقسیم حصہ۔

17.4۔ آئی آر آر پول کے شرکاء سے تبرو کی بنیاد پر قائم کیا جائے گا۔

17.5۔ صرف موجودہ ڈیپازٹرز ہی آئی آر آر میں حصص کے حقدار ہوں گے۔ ڈیپازٹرز اس بات پر متفق ہوں گے کہ رقم نکلوا لینے کے بعد وہ پی ای آر میں حصص کا دعویٰ کرنے کا حق نہیں رکھیں گے۔

17.6۔ مقررہ کردہ مگر ادا نہ کیے گئے منافع جات جن کی متفقہ رضامندی کے مطابق ابھی دوبارہ سرمایہ کاری نہیں کی گئی، بینک کی ذمہ داری سمجھے جائیں گے۔

17.7۔ شیئرز کی آمدن پر منافع اور ڈیویڈنڈ کا 5 فیصد مقررہ کردہ ڈیونڈ آمدن میں منتقل کر دیا جائے گا اور سرمائے پر اضافہ / نقصان پول کے کاروبار کے خاتمے کے وقت بالترتیب منتقل کر دیا جائے گا، اشاعت شدہ اکاؤنٹس میں مقرر کیے گئے عرصے کے دوران کمپنی کی کل آمدنی پر سود کی آمدن (آڈٹ شدہ یا غیر آڈٹ شدہ) خیرات میں دے دی جائے گی اور بقایا آمدن اگر کوئی ہے تو وہ ایسی دفعہ کی تخلیق کے وقت پول کی نیٹ آمدن کا حصہ بن جائے گی۔

17.8۔ اس دستاویز میں منافع / نقصانات کی تقسیم اور گنتی سے متعلقہ دفعات پاکستان کے موجودہ قوانین اور سٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ ہدایات کے عین مطابق ہیں جو کہ شریعت کے قواعد و ضوابط، شریعہ بورڈ اور بینک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے منظور شدہ منافع اور نقصان پالیسی فریم ورک سے متضاد نہیں ہیں۔

18۔ سیونگ اکاؤنٹ بند کرنے پر منافع

18.1۔ منافع حاصل کرنے والے ڈیپازٹ اکاؤنٹس کے بند ہونے کی صورت میں وہ بھی ایسے ماہ میں جب منافع کا حساب لگانے والے عرصے کے مضاربہ منافع کا حساب یقینی طور پر نہ لگایا جاسکے تو ایسی صورت میں منافع کی رقم گزشتہ عرصے کے منافع کے مطابق شمار کی جائے گی اور جلد از جلد کسٹمر کو ادا کر دی جائے گی جس کے بعد اکاؤنٹ بند کر دیا جائے گا۔

18.2۔ منافع کی یہ ادائیگی تخارج کے اصول پر مبنی ہوگی مثال کے طور پر یہ ادائیگی اور تخصیص بینک کو کسٹمر سے متعلق تمام تر ذمہ داریوں سے بری الذمہ کر دے گی مزید کسی بھی دعویٰ پر غور نہیں کیا جائے گا۔

18.3۔ گزشتہ عرصہ کے منافع کے مطابق منافع کی رقم وصول کرنے کی صورت میں، کسٹمر اُس عرصہ کے مطابق شمار کی گئی منافع کی رقم پر اپنے حق سے دستبردار ہونے پر متفق ہوگا اور رضامند ہوگا کہ یہ منافع کی رقم بقیہ اکاؤنٹ ہولڈرز کے فائدے کیلئے استعمال ہوگی اور ایسی رقوم یا واجب الادا رقوم کی تاریخ ہی اکاؤنٹ کیلئے ادائیگی کی تاریخ تصور کی جائے گی۔

19.۔ غیر ملکی کھاتے

19.1۔ فارن کرنسی کرنٹ اور سیونگز اکاؤنٹس یو ایس ڈالر یا دوسری کرنسیز میں بینک کے متعین کردہ اصول کے مطابق یا وقتاً فوقتاً ہدایات کے تحت کے متعلقہ ہدایات کے تحت بھی اکاؤنٹس کھولے جاسکتے ہیں۔

19.2۔ شق نمبر 15 کی شرائط وضوابط جو مذکورہ بالا سیونگز اکاؤنٹ پر قابل اطلاق ہیں، وہ غیر ملکی کرنسی سیونگز اکاؤنٹ پر بھی نافذ ہوں گی۔

19.3۔ غیر ملکی کرنسی کرنٹ اکاؤنٹس کی صورت میں، کسٹمر کی جانب سے بینک میں جمع کروائی گئی رقم قرض کی بنیاد پر ہوگی اور ادائیگی تک واجب الادا رہے گی۔ بینک اپنی صوابدید کے مطابق ان رقوم کو درست قرار دے سکتا ہے۔ غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹس کے تحت کرنٹ اکاؤنٹ بیلنس میں کوئی منافع نہیں ادا کیا جائے گا۔

19.4۔ غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹس (سیونگ اور کرنٹ) فارن ایکسچینج کنٹرول ریگولیشنز، حکومت پاکستان یا اس کی ذیلی ایجنسیز اور وقتاً فوقتاً سٹیٹ بینک آف پاکستان کے متعین کردہ اصولوں کے مطابق کھولے جاتے ہیں۔

19.5۔ غیر ملکی میں سے رقوم نکلوانا، بینک میں فارن کرنسی کی دستیابی، سٹیٹ بینک آف پاکستان اور حکومت پاکستان کے دیئے گئے احکامات کے تابع ہوگا۔

19.6۔ سٹیٹ بینک آف پاکستان کے احکامات کی روشنی میں، بینک صرف قابل قبول حالت والے ایف سی وائے نوٹس ہی وصول کرتا ہے۔

19.7۔ ایک ہی دن میں یو ایس ڈالرز 10,00 سے زائد فارن کرنسی کے ڈیپازٹ کی صورت میں، اکاؤنٹ ہولڈر کو وصولی اصل رسید بینک کے ریکارڈ کیلئے اور اس کی ایک فوٹو کاپی جمع کروانا ہوگی۔

19.8.۔ اکاؤنٹ ہولڈر اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ رقم ٹرانسفر کرنے کی صورت میں کرنسی ایکسچینج کے نقصان یا اکاؤنٹ ہولڈر کے اکاؤنٹ میں غیر ملکی کرنسی کے بیلنسز میں دوسری کرنسی سے بیلنس کی منتقلی/نقل وحرکت کی صورت میں بینک ذمہ دار نہ ہوگا۔

20۔ تقویٰ براہِ راست پنشن کریڈٹ اکاؤنٹ

20.1۔ اس اکاؤنٹ میں پنشن کی رقوم کے علاوہ کسی بھی مقامی یا بین الاقوامی کریڈٹ کی اجازت نہیں ہوگی۔

20.2۔ اس اکاؤنٹ کیلئے کسی بھی ابتدائی رقم کی ضرورت نہیں ہے۔

20.3۔ یہ اکاؤنٹ صرف ایک فرد (پنشنر) کی جانب سے کھولا جائے گا۔

20.4۔ یہ معاوضے پر مبنی اکاؤنٹ ہے اس لئے منافع ماہانہ اوسط بیلنس کی بنیاد پر ہر ماہ ادا کر دیا جائے گا۔

20.5۔ کسی دوسرے بینک یا برانچ سے اکاؤنٹ ٹرانسفر ہونے کی صورت میں، پنشنر (کسٹمر) کو اپنی درخواست پر واضح کرنا ہوگا کہ گزشتہ اکاؤنٹ بند ہو چکا ہے۔

20.6۔ ہر 6 ماہ بعد پینشنر کی جانب سے جس بینک میں اس کا اکاؤنٹ ہو اس کی کسی بھی برانچ میں جا کر بائیومیٹرک تصدیق کروانا لازم ہے۔ اگر پینشنر کیلئے کسی بھی جسمانی بیماری، ذہنی وجسمانی کمزوری کی وجہ بائیومیٹرک تصدیق کرانا ممکن نہ ہو یا اس کے فنگر پرنٹس عمر یا جینیاتی وجوہ کی بنا پر ختم ہو گئے ہوں تو اسے زندہ ہونے کا سرٹیفکیٹ جمع کروانا ہوگا۔

ا) فیملی پینشن کی صورت میں پینشنر سے غیر شادی شدہ ہونے کا اقرار نامہ جو کہ ایک سال کیلئے کارآمد ہو (30 ستمبر سے پہلے) حاصل کیا جائے گا۔

ب) پینشنر کی بیوہ/بیٹی/بہن سے (فیملی پینشن کیلئے) غیر شادی شدہ ہونے کا درج بالا اقرار نامہ 60 سال کی عمر

THE BANK OF PUNJAB

کے بعد ترک کردیا جائے گا۔

20.7۔ اگر پینشنر 6 ماہ بعد بائیومیٹرک تصدیق نہ کرائے یا زندہ ہونے کا سرٹیفکیٹ جمع نہ کروائے یا مسلسل چھ ماہ تک پینشن نہ نکلوائے تو اکاؤنٹ غیر فعال ہوجائے گا۔

20.8۔ صرف پینشن کے لین دین کے لیے مختص بینک اکاؤنٹ پینشن کے لیے ضروری نہیں ہے۔

21۔ زرتلافی اور واجبات

21.1۔ بینک کسٹمرز کو بہترین خدمات فراہم کرنے کیلئے ہر ممکن کوشش کرے گا۔اسی طرح کسٹمر بینک اور اس کے افسران، ڈائریکٹرز، ملازمین اور نمائندگان، ایجنٹس اور کنٹریکٹرز کو ہر طرح کی لاگت، نقصانات، خسارے، واجبات، ادائیگیاں اور ذمہ داریاں اور خرچ کیے ہوئے اخراجات (بشمول مناسب قانونی اخراجات)، برقرار رکھے ہوئے اخراجات، اداشدہ یا بینک پر لاگو ہونے والے معاملات سے بری الذمہ قرار دے گا۔

اے۔ بینکنگ سروسز کے حوالے سے کسٹمر یا کسی بھی تیسری پارٹی کی جانب سے کئے جانے والے رقم، منتقلی، ڈیلیوری یا کسی بھی پراڈکٹ کی نان ڈیلیوری یا سروسز سے متعلقہ کسی بھی معاملے کا دعویٰ۔

بی۔ کسٹمر کی ہدایات کے مطابق بینک کی جانب سے لئے گئے اقدامات، جو کہ

1۔ غیر مستند، غیر تصدیق شدہ یا غلط پائے گئے ہوں یا

2۔ جعلسازی پر مبنی ہوں

سی۔ کوئی بھی ادا شدہ یا غیر ادا شدہ ٹیکس اور دیگر واجبات جو بینک نے کسٹمر کی جانب سے ادا شدہ یا واجب الادا رقوم، بینکنگ سروسز کے ذریعے

ڈی۔ کسٹمر کا کوئی عمل، حذف، غلطی، غفلت یا دیوالیہ یا کسٹمر کے ملازمین، ایجنٹس، نمائندگان یا شریک بینک یا اس کے ملازمین اور ایجنٹس۔

ای۔ ان شرائط کے تحت، کوئی بھی ترمیم یا اضافہ کسٹمر کی ہدایات کے مطابق

ایف۔ کسی بھی ہدایت کے عدم مطابقت، بینک کے اختیار میں نہ ہونے کے باعث

جی۔ کسٹمر کے اکاؤنٹ تک جعلسازی سے رسائی یا اکاؤنٹ غیر تصدیق شدہ ہونے کی صورت میں ہونے والا نقصان، کسٹمر کی غفلت کا نتیجہ سمجھا جائے گا یا حفاظت کرنے میں ناکامی تصور کیا جائے گا۔

ایچ۔ چیک بُک یا اے ٹی ایم کارڈ کی چوری یا نقصان۔

21.2۔ کسٹمر اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ ان شرائط وضوابط کو بینک کی جانب سے مضاربہ کی بنیاد وں رقوم استعمال کرنے پر ضمانت شدہ منافع کے ضمن میں وارنٹی یا نمائندگی نہیں سمجھا جائے گا۔

21.3۔ کسٹمر اس بات سے آگاہ ہے کہ مضاربہ میں شامل تمام رقوم میں نقصان متوقع ہے جو مضاربہ کے اثاثہ جات کے نقصانات کے باعث ہوتا ہے۔مضاربہ میں منافع ادا کرنے والے عرصے میں کوئی بھی نقصان کسٹمر کو برداشت کرنا ہوگا (ربع المال مطابق)۔تاہم اگر بینک بھی مضاربہ میں شریک کی حیثیت سے شامل ہے تو نقصان بینک اور کسٹمر دونوں اپنی اپنی رقوم کے تناسب سے برداشت کریں گے۔

22 ڈیبٹ کارڈ

22.1۔ بینک اپنی صوابدید اور قابل اطلاق چارجز کے عوض کسٹمر کو اے ٹی ایم کارڈ جاری کرسکتا ہے۔

22.2۔ اے ٹی ایم سروس، اے ٹی ایم کی شرائط وضوابط کے مطابق ہوگی۔

23 بینک کا دعویٰ

23.1 ادائیگیوں اور واجبات کیلئے بینک میں کسٹمر کی جانب سے رکھے گئے تمام فنڈز، رقوم، سیکیورٹیز اور پراپرٹیز پر بینک اپنا دعویٰ محفوظ رکھے گا۔

24 متفرقات

24.1 زکوٰۃ اور ٹیکس

24.1.1 زکوٰۃ، ود ہولڈنگ ٹیکس یا دیگر ٹیکسز کی کٹوتی وقت کے ساتھ پاکستانی قوانین کے مطابق ہوتی رہے گی۔ سیونگ اکاؤنٹ کے معاملے میں بازیاب کرانے والی اضافی رقوم بینک کی جانب سے عطیہ فنڈ میں جمع کروائی جائیں گی۔

24.1.2۔ زکوٰۃ اینڈ عشر آرڈیننس 1980 (وقت کے ساتھ ترمیم شدہ) کے مطابق حکومت پاکستان کی مقرر کردہ تاریخ پر ایسے اثاثہ جات جن پر زکوٰۃ لازمی ہے، واجب الادا ہیں۔تاہم نئے کھولے جانے والے اکاؤنٹس پر زکوٰۃ سے استثنیٰ حاصل کرنے کیلئے مقرر کردہ تاریخ سے ایک ماہ قبل وضع کردہ فارم (سی زی 50)، متعین کردہ اصول کے مطابق جمع کراونا ہوگا۔

24.2 چارجز اور اخراجات

24.2.1۔ بینک کی جانب سے فراہم کردہ خدمات کے چارجز، شیڈول آف چارجز کے مطابق لیے جائیں گے۔غیر ملکی اکاؤنٹس کی سروسز پر چارجز صرف غیر ملکی کرنسی ہی میں لئے جائیں گے۔

24.2.2 بینک، کسٹمر اور حکومت کے درمیان ہونے والے کسی بھی معاملے پر کسٹمر سے اخراجات، فیس، کمیشن، منافع، زکوٰۃ، ٹیکس، سٹامپ ڈیوٹی، ایکسائز ڈیوٹی وغیرہ کی کٹوتی کیلئے پیشگی اجازت طلب نہیں کرے گا۔

24.2.3 کسٹمر کی جاری کردہ ہدایات پر عمل کے دوران ہونے والے نقصانات، خسارے، دعویٰ جات، اخراجات یا دیگر رقوم کو کسٹمر کے اکاؤنٹ سے ڈیبٹ کرنے کیلئے کسی مزید کوئی تصدیق نہیں کرے گا۔

24.3 قوانین میں ترامیم

24.3.1 بینک اپنے تمام تر قوانین کو تبدیل، ترمیم یا اس میں اضافی قوانین شامل کرنے کا مکمل اختیار رکھتا ہے، چاہے وہ کسی اشتہار کے ذریعے عوام تک پہنچے ہوں یا پھر قابل اطلاق ہونے سے 30 دن پہلے بینک کی حدود کسی نوٹس پر درج ہوں، تمام فریقین اس پر عمل کرنے کے پابند ہیں۔تاہم کسی بھی تنازعہ کے صورت میں معاملہ سٹیٹ بینک آف پاکستان کو بھیجا جائے گا اور ان کی جانب سے کیا گیا فیصلہ حتمی سمجھا جائے گا۔

24.4۔ قانونی

یہ تمام شرائط صرف پاکستان کے مستند قوانین کے مطابق ہوں گی۔کسی بھی تنازعہ سے متعلق معاملات پاکستان کی تمام عدالتوں کے خاص دائرہ کار میں شامل ہیں۔

24.5 ادائیگیوں کو روکنا

24.5.1 بینک، ادائیگیاں روکنے کے حوالے سے اکاؤنٹ ہولڈر/چیک نکلوانے والے فرد سے تحریری طور پر دستخط شدہ دستاویز بمعہ درخواست دینے اور وصول کرنے کی تاریخ کے، وصول کرے گا۔ یہ ہدایات بینک کو چیک پر کارروائی کرنے سے پہلے پہنچ جانی چاہئیں تاہم یہ معاملہ صرف وصولی کی تاریخ اور وقت کے مطابق بینک کے اوقات کار کے دوران ہی طے پا سکے گا۔بینک، ادائیگی روکنے کی درخواست موصول ہونے سے پہلے ہونے والی ادائیگی کا ذمہ دار نہ ہوگا۔اکاؤنٹ ہولڈر کی اس طرح کی درخواست مخصوص ہونی چاہیے۔

24.6 پتہ کی تبدیلی

24.6.1 پتہ میں تبدیلی کی صورت میں اکاؤنٹ ہولڈر کی جانب سے بینک کو مطلع کرنا لازمی ہے تا کہ مستقبل میں کچھ بھی ارسال کرنے میں آسانی ہو۔ڈیلیوری کیلئے پوسٹ آفس ایجنٹس اکاؤنٹ کے نمائندگان سمجھے جائیں گے۔

24.7 ڈیٹا کی حفاظت اور انکشاف

24.7.1 بینک کسٹمر کے اکاؤنٹ کی رازداری کو یقینی بنانے کیلئے بھرپور اقدامات کرے گی۔تاہم کسٹمر بینک کو یہ اختیار دیتا ہے کہ کسی تفتیشی ایجنسی، حکومتی ایجنسی یا بینک فیس کی صورت میں جہاں معلومات دینا ضروری ہے، دے سکتا ہے۔

میں/ہم دستخط کنندگان، اکاؤنٹ کھلوانے کی تمام تفصیلات کے تحت بینک آف پنجاب۔تقویٰ اسلامک بینکنگ میں اکاؤنٹ کھلوانے کی درخواست دیتا ہوں/دیتی ہوں/دیتے ہیں۔میں/ہم اکاؤنٹ کھولنے کے معاملات کیلئے مانگے گئے ضروری دستاویزات فراہم کرنے پر رضامندی ظاہر کرتا ہوں/ کرتی ہوں/ کرتے ہیں۔میں/ہم اس اکاؤنٹ سے متعلق وضع کردہ بینک آف پنجاب کے تمام اصولوں جن میں وقت کے ساتھ ترامیم کی جاتی ہیں کی پابندی کا وعدہ کرتا ہوں/ کرتی ہوں/ کرتے ہیں۔

میں/ہم تصدیق کرتا ہوں/ کرتی ہوں/ کرتے ہیں کہ میں نے/ہم نے اکاؤنٹ کھولنے کے فارم کی تفصیلات اور شرائط وضوابط کو بغور پڑھ اور سمجھ لیا ہے جن کی پابندی کا میں/ہم وعدہ کرتا ہوں/ کرتی ہوں/ کرتے ہیں اور وقت کے ساتھ بینک کی جانب سے ہونے والی ترامیم اور تبدیلیوں پر بھی متفق ہوں/ ہیں۔

نام	کسٹمر کے دستخط

	----------------------
(1)	----------------------
(2)	----------------------